2۔ بڑھے چلو

ولادت: ۱۹۰۵ء

وفات: ۱۹۴۸ء

اختر شیرانی

www.ilmkidunya.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ریگزار	ریگستان	تیغ زن	تلوار چلانا
دلاور	بہادر	قسمت سعید	خوش قسمتی
افتخار	فخر	رزم گہ	میدانِ جنگ

اختر شیرانی

ولادت: ۱۹۰۵ء

وفات: ۱۹۴۷ء

اختر شیرانی کا اصل نام محمد داؤد خاں تھا اور اختر تخلص تھا۔ وہ مشہور عالم، محقق، ماہر تعلیم اور نقاد حافظ محمود شیرانی کے بیٹے تھے۔ اختر شیرانی ریاست ٹونک میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ٹونک سے لاہور منتقل ہو گئے۔ انھوں نے

www.ilmkidunya.com

لاہور میں تعلیم حاصل کی۔ اور مینٹل کالج لاہور سے منشی فاضل اور ادیب فاضل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد مختلف ادبی رسائل سے وابستہ رہے۔

اختر نے کم عمری سے ہی شعر کہنے شروع کیے۔ ان کی طبیعت میں شوخی اور رنگینی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ انھیں مناظر قدرت سے گہری دلچسپی تھی۔ وہ اپنے دور کے ایک اہم رومانی شاعر، لیکن اُن کی رومانیت سے جذبات کو منہا نہیں کہا جاسکتا۔ اچھی شاعری میں جس طرح کی تہہ داری ہوتی ہے، وہ اُن کے ہاں نظر نہیں آتی، لیکن وہ اس لحاظ سے خوش قسمت شاعر ہیں کہ اُن کے اشعار زبان زد عام ہیں۔ اُن کی شاعری کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اُن کے ہاں عورت کوئی ماورائی چیز نہیں بلکہ عام انسان ہے اور اُس کے رویوں میں کوئی غیر فطری عناصر نہیں ہیں۔ اُن کے نزدیک شاعری ایک ایسا جذبہ ہے جو عاشقانہ تنہائیوں کی پیداوار ہے۔ اگر ایک باشعور فنکار ہیں، اُنھوں نے مروجہ اسالیب سے گریز کرتے ہوئے ہئیت کے مختلف تجربے کیے ہیں۔

اشعار کی تشریح

شعر نمبر۔۱

www.ilmkidunya.com

رُکو نہیں، جو دشت و ریگزار آئیں سامنے   بچو نہیں، جو سیلو جوئے بار آئیں سامنے

ہٹو نہیں، جو بحر و کوہسار آئیں سامنے   ہو راہ کتنی ہی کٹھن بڑھے چلو، بڑھے چلو،

دلا ورانِ تیغ زن بڑھے چلو، بڑھے چلو

بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چکو

تشریح:

"بڑھے چلو "نظم کے اس پہلے بند میں شاعر وطن کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ سمندر اور پتھریلی چٹانیں تمہارا راستہ روکنے کی کوشش کریں، غرض راستہ چاہے کتنا ہی مشکل اور دشوار گزار کیوں نہ ہو، مگر رتمہاری ہمت اور حوصلے کے آگے وہ حقیر ثابت ہو جایں۔

اس نظم میں اختر شیرانی نے قوم کے نوجوانوں اور مجاہدوں کو مخاطب کر کے ہدایت کی ہے۔ کہ دین وملت کی حفاظت کی خاطر بیابان اور ریگستان تمہاری راہ میں حائل ہو جایں۔ سمندر اور پہاڑ رتمہارا راستہ روک لیں۔ اور ایک موجزن دریا تمہیں آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کرے۔ تو ان تمام رکاوٹوں کو زور ایمان سے ہٹا کر بڑھتے ہی چلے جاو۔ اے بہادر اور نڈر شمشیر زنو ! اور صفوں کو توڑنے والے مجاہدو آگے ہی بڑھ کر دشمن پر ٹوٹ پڑو۔

اے وطن کے دلیر اور شجاع سپاہیو! آگے بڑھو اور اپنی تلوار کے جوہر دکھادو اور دشمن کی صفوں کو اُلٹ پلٹ کر رکھ دو۔

<u>شعر نمبر۔۲</u>

تمہاری تیغِ تیز پر وطن کو افتخار ہے وطن کی مرگ و زیست کا رتمہیں پہ انحصار ہے

تمہیں ہو جن کے دل میں اس کا عشق بے قرار ہے لگائے دل میں اک لگن بڑھے چلو، بڑھے چلو

دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو بڑھے چلو

بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

<u>تشریح:</u>

شاعر اس بند میں کہتا ہے کہ اے وطن کے نام پر مٹنے والے سپاہیو! تمہاری ان تیز اور کاری ضرب والی تلواروں پر قوم کو ناز ہے۔ تمہارا وطن تمہاری تیز تلوار پر فخر کرتا ہے۔ ملک کی ترقی اور زوال کا انحصار تمہیں پر ہے جن

www.ilmkidunya.com

کے دلوں میں تو موجود ہے اُن کے دل بے چین اور بے قرار ہیں کیونکہ وہ تمہارے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ اس لیے اے بہادرو آگے بڑھو تلوار چلاتے ہوئے دشمن کی صفوں کو اُلٹ دو۔ وطن کے عظیم مجاہدو! آگے بڑھو اور اپنے شوق اور جذبے سے دشمن کو نیست و نابود کر دو۔

شعر نمبر۔۳

اٹھاؤ تیغِ بے اماں، وطن کے پاک نام پر لٹا دو عمرِ نوجواں، وطن کے پاک نام پر

نثار کر دو اپنی جاں، وطن کے پاک نام پر صدائیں دیتا ہے وطن، بڑھتے چلو، بڑھتے چلو

دلاورانِ تیغ زن بڑھتے چلو، بڑھتے چلو

بہادرانِ صف شکن بڑھتے چلو، بڑھتے چلو

تشریح:

نظم کے اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ اے وطن کے غیور نوجوانوں! اپنے اس پاک وطن کی حفاظت کے لیے اپنی اُس تلوار کا استعمال کرو جس کی ضرب سے کوئی محفوظ نہیں رہ سکتا۔

www.ilmkidunya.com

دشمن کے امن و امان میں خلل ڈالنے والی شمشیر ہاتھوں میں لیکر وطن کی حفاظت کرو اور وطن کے لیے نوجوانی کی عمر لٹا دو۔ اپنے وطن پر اپنی جان قربان کر دو کیونکہ وطن تمہیں پکار رہا ہے۔ تلوار چلاتے ہوئے آگے بڑھو اور دشمن کی صفیں اُلٹ دو۔

اے بہادرو! آگے بڑھتے چلو اور دشمن کو ایسا سبق سکھادو کہ اپنی تلوار کی مہارت سے دشمن کی صفیں اُلٹ دو۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔۴

سپاہیانہ زندگی جو قسمت سعید ہے   تو رزم گہ کی موت بھی سپاہیانہ عید ہے

جیا تو فخر قوم ہے، مرا تو وہ شہید ہے   سروں سے باندھ کر کفن بڑھتے چلو، بڑھتے چلو

دلاورانِ تیغ زن بڑھتے چلو، بڑھتے چلو

بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

www.ilmkidunya.com

تشریح:

شاعر نوجوانوں کی ہمت بڑھاتے ہوئے کہتا ہے کہ اے نوجوانو! سپاہی زندگی کی خوش بختی کی علامت ہے۔ مجاہد خوش قسمت ہوتا ہے۔ جس دن وہ میدان جنگ میں شہید ہو جاتا ہے اس کے لیے عید سے کم نہیں ہوتا۔ اگر وہ میدان جنگ سے زندہ سلامت واپس آجائے تو وہ قوم کا ہیرو ہوتا ہے۔ اور قوم پر فخر کرتی ہے۔ اور مرجائے تو شہید کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس لیے اپنے سروں پر کفن باندھ کر آگے بڑھو اور اپنی تلوار سے دشمن کی صفوں کو تہس نہس کر دو۔ اگر وطن کی خاطر جان جانِ آفریں کے سپرد کرتا ہے تو شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہو جاتا ہے۔ (لالہ طور: حصہ سوم)

www.ilmkidunya.com